Department of Education
Chancellor Meisha Porter

20 اپریل، 2021

عزیزی اہلِ خانہ،

پچھلے سال، ایک پولیس افسر جارج فلوئیڈ (George Floyd) کی گردن پر نو منٹ اور انتیس سیکنڈ تک اپنا گھٹنا رکھے رہا، مگر میرے لیے، یہ لا متناہی محسوس ہوا۔

مجھے اپنی ہڈیوں کے اندر تک درد اور غصہ محسوس ہوا۔ یہ کوئی نیا احساس نہیں تھا۔ میری زندگی میں مجھے ایسا کئی بار محسوس ہوا ہے، ایک سیاہ فام عورت ، بہن، بیٹی اور سیاہ فام بچوں کی ماں ہونے کے ناطے—اور ایک معلم کے حیثیت سے جس نے اس شہر میں 20 سال تک مختلف رنگوں کے بچوں کی خدمات کی ہے۔

یہ درد، غصہ اور خوف اس افسر کی عدالتی کاروائی کے دوران مسلسل موجود رہا ہے جس نے جارج فلوئیڈ کو قتل کیا تھا۔ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں نے جارج فلوئیڈ کو بارہا مرتے ہوئے دیکھا ہے، ہر اس مرتبہ یہ سانحہ تازہ ہوا، جب جیوری اور قوم نے مسٹر جارج—اور اسکے اہل خانہ کے لیے جو اسکے بغیر اندگی گزارنے پر مجبور کیے گئے ہیں، انصاف کی خاطر جاننا چاہا کہ یہ کیسے ہوا۔

اور اب، انصاف کی جانب پہلا قدم لے لیا گیا ہے۔

میرے لیے بحیثیت ایک سیاہ فام عورت کے، اپنے بھائیوں، اور اپنی ماں اور آنٹیوں کے لیے جنھوں نے اپنا بھائی پولیس تشدد میں کھویا ہے، انصاف کا حصول انتہائی اہم ہے۔

ہمارے سیاہ اور بھورے فام بچوں کے یہ جاننے کے لیے کہ وہ اہم ہیں، یہ فیصلہ جس احتساب کی نمائندگی کر رہا ہے انتہائی اہم ہے۔

ایک ایسی دنیا جو اکثر انکو اسکے علاوہ بتاتی ہے، اس لمحے احتساب ہمارے اسکولوں کے سیاہ اور بھورے بچوں کو بتا رہا ہے کہ انکی زندگی کی اہمیت ہے اور انکے مستقبل کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

یہی اس کام کی بنیاد ہے جو ہم اسکولوں میں روزآنہ میں کرتے ہیں—اسی وجہ سے ہم ہمارے تمام بچوں کے لیے خیر مقدمی، محبت آمیز ماحول بنانے پر اتنا زور دیتے ہیں۔ ہم اسے یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہر بچہ صرف سنے ہی نہیں، بلکہ محسوس کرے کہ انکی اہمیت ہے۔ ہم انہیں یہ احساس دلانا چاہتے ہیں کہ انکے اساتذہ اور اسکول برادری انکے ماضی اور حال کے تجربوں اور انکے مستقبل کے خوابوں کو اہمیت دیتے ہیں۔

20 سے زیادہ سالوں میں، میں نے بچوں میں حساسیت اور دانائی دیکھی ہے—انہیں معلوم ہوتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے، بلکہ انہیں بھی جو اسے الفاظ میں بتانے کے قابل نہیں ہیں۔ وہ اپنی اطراف کی دنیا کی توانائی محسوس کرتے ہیں۔ لٰہذا ہم اسے یقینی بنا رہے ہیں کہ طلبا کے لیے اپنے احساسات پر تبصرہ کرنے کے لیے ہمارے اسکول محفوظ جگہیں ہیں۔ ہر اسکول آزادانہ بات چیت میں سہولت میں مدد کے لیے وسائل وصول کر رہا ہے اور یقینی بنا رہا ہے کہ ہمارے بچوں کے سوالات سنیں جائیں۔

ہمارے پاس طلبا، اساتذہ اور عملہ کے لیے کسی بھی ابھرنے والے احساسات سے نمٹنے میں مدد دینے کے لیے ذہنی صحت کی معاونت بھی موجود ہے۔ کیونکہ جبکہ اس فرد کو جس نے جارج فلوئیڈ کی زندگی لی جوابدہ قرار دیا جائے گا، ہم اس نظامی نسلی تعصب کو جانتے ہیں، اور یہ جس تشدد کو بھڑکاتا ہے، اس سے ہمارے ملک میں ہر ایک زور المیہ اور عدم مساوات جنم لیتی ہے۔ ہم سب اس اذیت کو ختم کرنے اور صحیح انصاف تک پہونچنے کے کام کا حصہ ہیں۔

جب آپ اپنی اور اپنے چاہنے والوں کی حتی الامکان نگہداشت کر رہے ہونگے، آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئیے کہ ہم ہمارے بچوں کے مستقبل کی اہمیت کی تصدیق کے لیے، ہر روز آپ کے قریب موجود ہیں۔ اور یہ کبھی تبدیل نہیں ہوگا۔

شراکت میں،

Meisha Porter
نیویارک شہر اسکولز چانسلر